



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(استحارہ کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟ (سائلہ: فوزیہ بنت ہدایت اللہ چوہدری پارک لاہور

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

استحارے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ جب کوئی اہم کام درپیش ہو اور ذہن کسی ایک رخ پر یکسو اور مطمئن نہ ہو تو مکروہ اوقات سے ہٹ کر کسی مناسب وقت میں دو رکعت نماز نفل پڑھے، پھر یہ دعا پڑھے، خواہ سلام پھیرنے سے پہلے درود شریف کے بعد یا سلام پھیرنے کے بعد ہاتھ اٹھا کر یا ہاتھ اٹھائے بغیر۔ اگر سلام پھیر کر پڑھے تو پہلے درود شریف پڑھ لینا باعث برکت و قبولت ہوگا۔ اور اِنْ هَذَا الْاَمْرُ کِی جگہ اس کام کا نام لے جس کے لئے استحارہ کر رہا ہو۔ اور جب تک درجش کام کے کسی ایک پہلو پر ذہن مطمئن نہ ہو استحارہ شروع رکھے۔ جیسا کہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما نے بیت اللہ کی تعمیر نو کے لئے تین دن تک استحارہ کیا تھا۔

میرے ناقص علم کے مطابق کسی حدیث میں ایسا کوئی اشارہ نہیں ہے، اللہ تعالیٰ کی طرف سے راہنمائی کس طرح حاصل ہوگی۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ استحارہ کے بعد سو جانا چاہیے تاکہ خواب میں پتہ چل جائے کہ یہ کام بہتر ہے یا نہیں۔ مگر یہ ان کی ذاتی رائے ہے حدیث میں اس کا کوئی ذکر نہیں۔ بیداری میں بھی دل کا رجحان اور میلان ہو سکتا ہے۔ ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ اس کام سے دلچسپی پیدا ہو جاتی ہے یا اس کام سے نفرت ہو جاتی ہے۔ ان دونوں کیفیتوں کو من جانب اللہ اور استحارہ کا نتیجہ سمجھنا چاہیے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 558

محدث فتویٰ